اداریہ

ڈاکٹر جہانگیر بھابھا ایک امیر پارسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، اس لئے ان کا اثر جنوبی ہندوستان میں کافی زیادہ تھا۔ انہوں نے اپنی تعلیم Elphinston College اور Royal Institute of science سے حاصل کی۔ اس کے بعد بھابھا نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری 1934 یونیورسٹی آف کیمبرج سے حاصل کی۔ تعلیم مکمل کرنے کے سارے وقت وہ Neil Bohr کے ساتھ کام کرتے ہوئے انہوں نے Quantum Theory ایجاد کی۔ بھابھا نے کچھ عرصہ Walter Heitier کے ساتھ بھی کام کیا، جس میں انہوں نے Cascade thorey of electron showers پر کام کرتے ہوئے ایک Cosmic radiation کو بھی سمجھا۔

بھابھا اپنے کام کی وجہ سے Royal Society of London میں چن لئے گئے۔ بھابھا جو کہ پہلے سائنسداں تھے اور پہلی بار 1948 میں انہیں Atomic Energy Commission of India کے چیئرمین نامزد کئے گئے۔ ڈاکٹر بھابھا کی دیکھ ریکھ میں ہندوستانی سائنس دانوں نے ایٹم بم بنانے کا راستہ ڈھونڈ لیا اور پہلا Atomic Reactant جس کو ممبئی میں 1956 میں آپریٹ کیا گیا، جس کے شروع ہونے سے جوہری توانائی کو بڑھاوا ملا، لیکن انہوں نے دنیا میں ایٹم بم بنانے کے خلاف مہم چلائی۔ وہ ہمیشہ ہندوستان میں ایٹم بم بنانے کے خلاف رہے، جب کہ ملک میں ایٹم بم بنانے کی بہت ضرورت تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایٹمی ری ایکٹر کا استعمال ملک کی غریبی کو دور کرنے کے لئے کیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر بھابھا کو ملک کی کیبنٹ میں عہدہ سے بھی نوازا جا رہا تھا، لیکن انہوں نے اس کو لینے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ وہ نہرو اور شاستری کے ساتھ ان کے سائنٹفک ایڈوائزر کے طور پر کام کرتے رہے۔

بھابھا کو ملکی اور غیر ملکی یونیورسٹیز نے بہت سارے انعامات سے بھی نوازا۔ وہ ساری سائنٹفک سوسائٹیوں کے ممبر بھی تھے۔ بھابھا 24 / جنوری 1966 میں ایک ہوائی حادثہ کا شکار ہو گئے اور یہ حادثہ سوئٹزرلینڈ میں واقع پذیر ہوا تھا۔

– مدیر اعلیٰ سائنس کی دنیا